يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا
وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ
مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ

اے اہل ایمان زیادہ گمان کرنے سے پرہیز کرو کہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں اور تجسّ نہ کرو
اور نہ ہی کوئی ایک دوسرے کی غیبت کرے کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے۔
پس تم اُسے نہ پسند کرتے ہو اللہ سے ڈرو بے شک اللہ بہت توبہ قبول فرمانے والے اور رحم کرنے والے ہیں

يَآاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

اے اہل ایمان

اردو میں مستعمل ہے

اِجْتَنِبُوْا ← اِجْتَنِبْ + وْا

اجتناب کرو — جمع کی علامت ← تم سب اجتناب برتو

كَثِيْرًا ← کثیر۔ زیادہ تر ۔ قلیل کا عکس اردو میں مستعمل ہے

مِّنَ ← سے اردو میں مستعمل ہے

الظَّنِّ ← خیال۔ شک۔ گمان۔ بدگمانی (الظَّنِّ)

اردو میں مستعمل ہے

اِنَّ ← بیشک

بَعْضَ ← بمعنی چند ← عکس تمام سارے اردو میں مستعمل ہے

الظَّنِّ ← گمان

اِثْمٌ ← گناہ۔ ناجائز کام

وَّ ← اور

لَا ← نہ ۔ نفی ۔ منع اور نہیں کے لیے استعمال ہوتا ہے

تَجَسَّسُوْا ← جَسَّسَ ← جاسوسی کی۔ کھوج لگایا۔ بھید ٹٹولا اور خبر کی ٹوہ میں رہا

تَجَسَّسُ ← تم جاسوسی کرتے ہو یا کرو گے

وَّلَا تَجَسَّسُوْا ← اور تم جاسوسی نہ کرو

وَلَا ← اور نہ

اردو میں مستعمل ہے

يَغْتَبْ ← غَتَبَ يَغتَبُ غِيبَة ← غیبت

اس نے غیبت کی

وہ غیبت کرتا ہے یا کرے گا

وَلَا يَغْتَبْ ← اور نہ غیبت کرے

بَعْضُكُمْ ← بعض + کم ← اردو میں مستعمل ہے

بعض: چند

کم: تمہارے

بَعْضًا ← بعض کی

وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ← بعض تمہارے بعض کی غیبت نہ کریں

تم آپس میں ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو

اَيُحِبُّ ← أ + ی + حب ← اردو میں مستعمل ہے

أ: (ھمزہ استفہام) کیا

ی: مضارع کی علامت

حب: پسند کیا

يُحِبُّ وہ پسند کرتا ہے یا کرے گا

اَيُحِبُّ کیا وہ پسند کرتا ہے یا کرے گا؟

اَحَدُكُمْ ← اَحد + کم

اردو میں مستعمل ہے

ایک

تم سب میں

اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ ← کیا تم میں سے کوئی ایک پسند کرتا

اَنْ ← کہ

اکل حلال، اور ماکولات کے الفاظ میں اردو میں مستعمل ہے۔

يَّاْكُلَ ← ی + أکل ← وہ کھاتا ہے یا کھائے گا

لَحْمَ ← گوشت اردو میں مستعمل ہے۔ لحمیات کا استعمال مفید ہے

اَخِيْهِ ← اخی + ہ ← اپنے بھائی کا

بھائی اسکے

اردو میں مستعمل ہے

مَیْتًا ← میت + اً

مردہ

حالت کو ظاہر کرنے کے لیے تنوین لگائی جاتی ہے۔

الف محذوف ہو گیا

فَكَرِهْتُمُوْهُ ← ف + كرھ + تم + وا + ہ

پس تم سب اس سے کراھت کرتے ہو

پس — کراھت — تم — جمع کی علامت — اس ایک مذکر سے

جب کسی کلمے (اسم) میں جمع یا مثنیٰ کی علامت لگی ہو اور اسکے ساتھ کوئی ضمیر متصل ہو تو علامت جمع و مثنیٰ کا دوسرا حرف محذوف ہو جاتا ہے

ہُ ← ھا ← ھما ← ھم ← ھن ← (ضمائر غائب)

كَ ← كِ ← كما ← كم ← كن ← (ضمائر مخاطب)

ی ، نا ← (ضمائر متکلم)

علامت جمع: و ا / و ن / ی ن

علامت مثنیٰ: ا -- / ا ن / ی ن

محذوف ہو جائیں گے

فَكَرِهْتُمُوْهُ ← پس تم سب اس سے کراہت کرتے ہو

امر ڈرو علامت جمع

ا + اتق +وا

اتقوی

امر کے استعمال کی وجہ سے حُرف علت محذوف کر دیے گے ہیں

وَ ← اور

اتَّقُوا ← ڈرو

اللّٰہ ← اللّٰہ

وَاتَّقُوا اللّٰہ ← اور اللّٰہ سے ڈرو

اِنَّ ← بیشک

اللّٰہ ← اللّٰہ

تَوَّابٌ ← بہت توبہ قبول فرمانے والے ← فَعَّالٌ

رَّحِیْمٌ ← رحیم ← فَعِیْلٌ

سورۃ الحجرات 49

آیت نمبر 12

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا
وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ
مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ

اے اہل ایمان زیادہ گمان کرنے سے پرہیز کرو کہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں اور تجسّ نہ کرو
اور نہ ہی کوئی ایک دوسرے کی غیبت کرے کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے۔
پس تم اُسے نہ پسند کرتے ہو اللہ سے ڈرو بے شک اللہ بہت توبہ قبول فرمانے والے اور رحم کرنے والے ہیں